Press Release

December 3, 2015

For immediate release

SECP, KSE Board consider stock exchanges integration to be effective from Jan 1st

Islamabad, December 3: The Chairman, Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), Zafar Hijazi has met the Board of Directors and members of the Demutualization Committee of the Karachi Stock Exchange Limited (KSE), to consider the operational matters pertaining to the integration of the stock exchanges.

He briefed the participants about the expected launch/inauguration of the Pakistan Stock Exchange (PSE) on January 1, 2016. He told them that the ceremony for the said event will be a landmark event in the history of capital market in Pakistan which will be attended by the Federal Minister for Finance, Mr. Muhammad Ishaq Dar. The Prime Minister of Pakistan, Mian Muhammad Nawaz Sharif is also expected to attend.

The potential foreign strategic investors who have expressed their interest for partnership/collaboration with the Pakistani stock exchanges are also expected at the event. It was reiterated that the Pakistani capital market and its stakeholders have a number of expectations from the PSE, which will be a dynamic, well-governed and competitive stock exchange, better positioned to achieve the goals of business viability, divestment and technological innovation.

The SECP team explained the proposals regarding Base Minimum Capital, the transitional treatment of the market protection funds, and business continuity of the brokers of Lahore and Islamabad Stock Exchanges, post integration. The participants of the meeting agreed in-principle with the proposals and appreciated the SECP’s efforts in this regard.

Later, the Commissioner, SECP also held an open house session with the KSE brokers on the proposed draft Securities Brokers Regulations, 2015. The SECP team assured the participants that the new regulatory regime for brokers will be implemented through consultative approach and in a phased manner to ensure minimum disruption to the market. The timeline for submission of feedback on the draft regulations had already been extended by the SECP till December 07, 2015, post which various rounds of discussions will be held with the stakeholders to finalize implementation modalities to ensure smooth transition of brokerage houses from existing regime to the new regime.

ایس ای سی پی اور کراچی اسٹاک ایکس چینج کے بورڈ کا اجلاس
یکم جنوری سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج آپریشنل کر دی جائے گی ؛ ظفر حجازی

اسلام آباد (دسمبر ۳) سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان اور کراچی اسٹاک ایکس چینج کے بورڈ کا مشترکہ اجلاس چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی کی صدارت میں ہوا جس میں ملک کی تینوں اسٹاک ایکس چینجوں کے انضمام کے حوالے سے آپریشنل امور کو حتمی شکل دی گئی۔

اس موقع پر ایسای سی پی کے چیئر مین ظفر حجازی نے اعتماد ظاہر کیا کہ یکم جنوری دو ہزار سولہ سے پاکستان اسٹاک ایکسچینج کا آغاز کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکس چینج کا قیام ایک تاریخی اقدام ہو گا اور اس کی افتتاحی تقریب میں وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار صاحب مہمان خصوصی ہوں گے جبکہ امید ہے کہ وزیر اعظمُ اکستان جناب میاں محمد نواز شریف بھھی تقریب میں شرکت کریں۔
انہوں نے کہا کہ غیر ملکی اسٹریٹجک سرمایہ کار جنہوں نے اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی تھی، انہیں بھی اس تقریب میں مدعو کی گیا ہے۔ ظفر حجازی نے کہا کہ اسٹاک مارکیٹوں کے انضمام سے مارکیٹ مستحکم ہو گی ، ٹریڈنگ کا حجم بڑھے گا اور سرمایہ کاروں کے لئے نئے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کو بہتر انداز سے ریگولیٹ کرنے کے لئے مکمل طور پر نیا ریگولیٹری فریم ورک اور قوائد و ضوابط لاگو کئے جا رہے ہیں جن میں سرمایہ کاروں کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دی گئی ہے۔
ایس ای سی پی کی ٹیم نے کے ایس ای کے بورڈ کو کم از کم بنیادی سرمائے کی شرائط ، مارکیٹ پروٹیکشن فنڈ کی منتقلی اورلاہور اور اسلام آباد اسٹاک ایکس چینج کے بروکروں کے لائسنسوں کی پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں منتقلی اور دیگر تکنیکی معاملات سے آگاہ کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے ایس ای سی پی کی تجاویز سے اتفاق کیا اور اس سلسلے میں ایس ای سی پی کی کوششوں کو سراہا۔
اس سے پہلے ایس ای سی پی کی ٹیم نے کراچی اسٹاک ایکسچینج کے بروکروں کے لئے سیکورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کے تحت بنائے گئے نئے سکیورٹیز بروکروزریگولیشن کے مسودہ پر بریفنگ کا اہتمام کیا۔ بریفنگ میں بروکروں کے لئے متعارف کرائی جانے والی نئی ریگولیٹری رجیم اور فریم ورک کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔ بروکرز کو بتایا گیا کہ نئے ریگولیشن کے مسودے پر وہ اپنی آراء اور تجاویز کمیشن کو دسمبر کی سات تاریخ تک بھجوا سکتے ہیں جن کا باقاعدہ جائزہ لینے کے بعد نئے ریگولیشن کو حتمی شکل دے دی جائے گی۔